



## کچھ اللہ کے بندہ ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ کا نام لے کر قسم کھائیں تو اللہ ان کی قسم پوری کردیتا

انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ان کی پھوپھی زُبَّعہ نے ایک لڑکی کے دانت توڑ دیے، پھر اس لڑکی سے لوگوں نے معافی کی درخواست کی لیکن انہوں نے معافی سے انکار کر دیا انہوں نے دیت کی پیشکش کی، انہوں نے اسے بھی ٹھکرا دیا اور رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور قصاص کے سوا کسی دوسری چیز پر راضی نہیں تھے چنانچہ آپ ﷺ نے قصاص کا حکم دے دیا اس پر انس بن نضر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا ربیع رضی اللہ عنہ کا دانت توڑ دینے جائیں گے؟ نہیں، اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا، ان کے دانت نہیں توڑے جائیں گے! اس پر حضور ﷺ نے فرمایا، انس! کتاب اللہ کا حکم قصاص کا ہی ہے پھر لڑکی والے راضی ہو گئے اور انہوں نے معاف کر دیا اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”کچھ اللہ کے بندے ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ کا نام لے کر قسم کھائیں تو اللہ ان کی قسم پوری کر ہی دیتا ہے“

[صحیح] [یہ حدیث متفق علیہ ہے اور الفاظ بخاری کے ہیں]

اس حدیث میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ زُبَّعہ رضی اللہ عنہا نے انصار میں سے کسی بچی کے سامنے والے کچھ دانت توڑ دیئے رسول اللہ ﷺ نے ان پر قصاص لاگو کرنے کا ارادہ فرمایا اور وہ یہ تھا کہ ان کے بھی دانت توڑے جائیں تو انس بن نضر رضی اللہ عنہ (جو کہ ان کے بھائی تھے) نے بطور استغاثہ ان کے حکم کا انکار کرتے ہوئے آپ ﷺ سے پوچھا اور اللہ تعالیٰ سے حسن ظن رکھتے ہوئے یہ قسم اٹھائی کہ ان (رضی اللہ عنہا) کے دانت نہیں توڑے جائیں گے نبی کریم ﷺ نے انہیں بتایا کہ اللہ کا فیصلہ قصاص کے ساتھ مکمل ہو گا جب لوگوں نے دیکھا کہ وہ دیت دینے کے لیے راضی ہیں تو انہوں نے قصاص معاف کر دیا اُس وقت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ کے بندوں میں سے کچھ ایسے لوگ بھی ہیں کہ اگر وہ اللہ تعالیٰ پر قسم اٹھائیں تو اللہ تعالیٰ ان کی قسم کی درستگی اور اللہ سے امید کی مضبوطی کی وجہ سے اس کو مکمل کر دیتا ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/58201>



النجاة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

